اوراقِ پارینہ

اردو صحافت سو برس پہلے

چند دلچسپ نمونے

مگر فرق ہے جانور جانور میں

"ان دنوں قصبہ انبیٹہ ضلع سہارنپور میں رات کے وقت بھیڑیا ایک لڑکے کو جس کی عمر پانچ برس کی تھی لے گیا۔ اتفاقاً اس وقت قصبہ کے کتوں نے اس کثرت اور جوش وخروش سے اس بھیڑیے کا تعاقب کیا کہ وہ آبادی سے کچھ دور بچے کو چھوڑ گیا۔ اس کے والدین اور محلے والے ڈھونڈ بھال رو پیٹ کر بیٹھ رہے۔ جب صبح ہوئی تو لڑکے کی ماں بمقتضائے محبت مادری اسی راستے کو جدھر سے بھیڑیا گیا تھا چلاتی اور بچے کا نام پکارتی ہوئی گزری۔ اس بچے نے اپنی ماں کی بولی پہچان کر آواز دی کہ میں یہاں ہوں۔ عورت آواز سن کر وہاں گئی تو کیا دیکھتی ہے کہ بہت سے کتے اس کے گرد حلقہ باندھے بیٹھے ہیں اور بچہ ان کے بیچ میں اچھی طرح زمین پر کھڑا ہے عورت دوڑ کر اپنے بچے کے پاس گئی۔ کتوں نے کچھ مزاحمت نہ کی۔ سب اٹھ کر اپنے قصبہ کو چلے گئے۔ عورت لڑکے کو اپنے گھر صحیح وسالم لے آئی۔"

(لارنس گزٹ میرٹھ۔ ۲۴ مارچ ۱۸۶۵ ایڈیٹر منشی نثار علی)

گرگام (بمبئی) ۱۸۶۵ء میں

"بمبئی کے محلہ گرگانو یعنی گرگام میں قوم یورپین کی کسبی انگریزی مالزادیوں نے قطار در قطار سکونت اختیار کی ہے۔ ان کی ولائتی چالاکیوں اور یورپی حرکتوں سے گردونواح کے باشندوں کو ہر طرح کی تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ اکثر وہ بے شرم وبے حیا عورتیں اشراف وسفید پوش مردوں کو راستہ چلتے دیکھ کر دوڑتی ہیں اور بے حیانہ طور سے انھیں پکڑنے آتی ہیں۔ اہل محلہ ادھر

ادھر چلنے سے ڈرتے ہیں۔ اس طرح کی بدکار عورت اور ان کے بچے مردوں کو اس مقام پر بودو باش شرفا سے نکال دینا چاہیے۔"

("شعلۂ طور" کانپور۔ ۱۷ جنوری ۱۸۶۵ ایڈیٹر حیدر علی)

ماسٹر رامچندر عیسائی بن گئے

"شہر دہلی میں ایک نیا ماجرا وقوع میں آیا ہے۔ وہاں کے کالج کے علاقے میں ایک ہندو رام چرن (ماسٹر رامچندر) نام مدرس کے عہدے پر سرفراز ہوا۔ صاحب نے اس کالج کے متعلق لڑکپن میں تربیت پائی تھی۔ یہ علم ریاضی کا بہت شوق رکھتا تھا اور اس فن میں ایسی ترقی کی کہ خاص کر الجبرا میں بہت سی باتیں نئی طرح سے حساب کرتے بلکہ اس میں ایک تصنیف کی جس میں تدبیر مذکور کا مفصل بیان ہوا ہے۔ کتاب مذکور ولایت بھیجی گئی۔ . . . . واجب تھا کہ ایسا معروف عالم شخص سب علوم کی تجویز میں اپنے تئیں صاحب امتیاز ظاہر کرے۔ دین عیسوی کی تحقیق کرنا اس کے نزدیک ایک بڑا کام تھا، اور بہت غور کے بعد اس نے اس کو واجبی اور حق ٹھہرایا . . . ."

("اخبار الحقائق" آگرہ ۔ ۱۸ اگست ۱۸۵۲ء۔ مسٹر فاتن)